سوال

(411)السلام علیکم کے مترادف الفاظ استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ہمارے معاشرے کے مسلمان کفار کی نقالی کرتے ہوئے نئے نئے فقرے استعمال کرتے ہیں، مثلاً : السلام علیکم کے بجائے ہیلو، ہائے ،اوکے ، فائن اورگڈ وغیرہ اس قسم کے مسلمانوں کے متعلق ہمیں کیا موقف اختیار کرنا چاہیے ، منع کرنے کے باوجود بھی باز نہیں آتے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری یہ بد قسمتی ہے کہ ہماری اکثریت یہودونصاریٰ اورکفار ومشرکین کی نقالی پر فخر کرتی ہے ۔جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسادین عطافرمایاجس میں تمام شعبہ ہائے زندگی کےلئے راہنمائی موجودہے ۔اس کے باوجودہم مغربی تہذیب کوپسند کرتے ہیں ۔یہ نقالی لباس وزینت ،تقریبات ،چال ڈھال ،خلق وعادات ،شادی اورخوشی کے تمام مواقع پر مشتمل ہے ۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہودونصاریٰ کی نقالی سے مطلق طورپر منع فرمایاہے ۔ارشادباری تعالیٰ ہے کہ ''اہل ایمان ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی ۔'' [۵۷/الحدید:۱۶]

اس آیت کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ''اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کواہل کتاب کے اصولی اورفروعی مسائل میں نقالی کرنے سے منع فرمایاہے ۔'' [ص:۳۱۰،ج۴]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ ''جوشخص کسی کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ قیامت کے دن انہی میں اٹھایاجائے گا ۔'' [ابوداؤد،ص:۱۷۳،ج۲]

ان واضح جوابات کے باوجودہماراکردارانتہائی قابل افسوس ہے کہ ہم فون کرتے وقت سلام کہنے کے بجائے لفظ ہیلواستعمال کرتے ہیں ۔اپنے حالات سے کسی کوآگاہ کرتے وقت الحمدللہ کہنے کے بجائے گڈ،فائن جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں ۔اس ظاہری تہذیب وثقافت کواپنانے میں ہماراباطن ضرورمتاثرہوتا ہے ۔اس قسم کا طرززندگی اس بات کی غمازی کرتاہے کہ ہمیں اپنی تہذیب سے محبت کے بجائے مغربی کلچر سے زیادہ انس ہے ۔اس قسم کے مسلمانوں کے ساتھ ہمارارویہ ناصحانہ ہوناچاہیے ،انہیں ہمدردی کے ساتھ اپنے دین کی تعلیم دینی چاہیے ۔ان سے بے رخی اختیار کرناکسی صورت بھی صحیح نہیں ہے ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرمایاتھا ''اے اللہ!میری قوم کوہدایت فرمایہ اس کی قدروقیمت سے ناآشناہیں ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:413